ماه رمضان اورخيروبھلائي

اس اللہ تعالي كي تعريف ہےجوسب مخلوقات كا رب اورسب خفيہ اشياء كو جاننےوالا ہے، نيتوں اورسينےكےبھيدوں پرمطلع ہے، ميں اس سبحانہ وتعالي كي حمدوتعريف كرتا ہوں جس نےخصوصا ہميں بہت سي عظيم وجليل نعمتوں سےنوازا، اوراس اللہ كا شكر كرتا ہوں جس نےہميں مختلف قسم كي انواع واصناف كي جود وكرم سےبدلہ ديا، اور ميں گواہي ديتا ہوں كہ اللہ تعالي كے سوا كوئي معبود برحق نہيں وہ اكيلاہےاس كا كوئي شريك نہيں، اور ميں گواہي ديتاہوں كہ محمد صلي اللہ عليہ وسلم اس كےبندےاور رسول ہيں، اے اللہ اپنےبندے اوررسول محمد صلي اللہ عليہ وسلم پر اور ان كي آل اور صحابہ كرام پر اپني رحمتوں كا نزول فرما.

اما بعد:

ماہ رمضان المبارك خيروبركت اوراحسان كا مہينہ ہے، اوريہ مہينہ فضيلت والا ہے، اور اس ماہ مبارك ميں كيےگئےاعمال صالحہ كي بہت زيادہ فضيلت ہے، اس ماہ مبارك ميں دوسرے مہينوں كي بنسبت نفس زيادہ ہشاش بشاش اور چست ہوتےہيں كيونكہ اس ماہ مبارك ميں شيطانوں كي جكڑ ديا جاتا ہے، اور اللہ تعالي كي جانب رجوع كرنےوالوں كي كثرت ہوجاتي ہے، اور رمضان المبارك اور دوسرے مہينوں ميں خيروبھلائي كےبہت سےكام ہيں ليكن يہ كام رمضان المبارك

ميں تواور بھي زيادہ ضروري ہيں ان ميں چند ايك اعمال مندرجہ ذيل ہيں:

1 ـ اخلاص نيت:

فرمان باري تعالي ہے:

{اور انہيں اس كےسوا كوئي حكم نہيں ديا گيا كہ صرف اللہ كي عبادت كريں اس كےليے دين كوخالص ركھيں، ابراھيم حنيف كےدين پراورنماز قائم ركھيں اورزكاۃ ادا كريں يہي دين سيدھي ملت كاہے} البينۃ (5)

2 - اللہ تعالي كےليے توبہ كي تجديد:

ابوھريرہ رضي اللہ تعالي بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

جس نےمغرب كي جانب سےسورج طلوع ہونےسےقبل توبہ كرلي اللہ تعالي اس كي توبہ قبول فرمالےگا. صحيح (3- 27).

3 ـ ايمان اوراجروثواب كي نيت سےرمضان المبارك كےروزے ركھنا:

رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

جس نےبھي رمضان ميں ايمان اوراجروثواب كي نيت سےرمضان كےروزے ركھےاس كے پہلے تمام گناہ معاف كرديےجاتےہيں. صحيح بخاري حديث نمبر (38) صحيح مسلم حديث نمبر (759) .

4 ـ ايمان اوراجروثواب كي نيت سےرمضان كاقيام كرنا:

رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

جس نےبھي رمضان ميں ايمان اوراجروثواب كي نيت سےقيام كيا اس كے

پہلے تمام گناہ معاف کردیے جاتے ہیں. صحیح بخاري حديث نبمر (2008) صحيح مسلم حديث نمبر (1 / 759) .

5 ـ ایمان اوراجروثواب کے لیے لیلۃ القدر کا قیام :

رسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جس نے بھي ایمان اوراجروثواب کي نیت سے لیلۃ القدر کا قیام کیا اس کے پہلے تمام گناہ معاف کردیے جاتے ہیں. صحیح بخاري حدیث نبمر (38) صحیح مسلم حدیث نمبر (759) .

6 ـ آخري عشرہ میں زیادہ عبادت کي کوشش :

عائشہ رضي اللہ تعالي عنہا بیان کرتي ہیں کہ : جب آخري عشرہ شروع ہوجاتا تو رسول کریم صلي اللہ علیہ اس میں شب بیداري کرتے اور اپنے اہل وعیال کوبھي بیدار کرتے اورکمر کس لیتے. صحیح بخاري حدیث نمبر (2024) صحیح مسلم حدیث نمبر (1174).

7 ـ عمرہ کي ادائیگي:

ابن عباس رضي اللہ تعالي عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(رمضان المبارك میں عمرہ کي ادائیگي حج کے برابر ہے یا ایسے ہے کہ میرے ساتھ حج کیا ہو) صحیح بخاري حدیث نمبر (1863) صحیح مسلم حدیث نمبر (1256).

8 ـ اعتکاف کرنا:

ابن عباس رضي الله تعالي عنہما بيان كرتےہيں كہ نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم رمضان المبارك كےآخري عشرہ كا اعتكاف كيا كرتےتھے. صحيح بخاري حديث نمبر (2025) صحيح مسلم حديث نمبر (1171) .

9 ـ امام كےانصراف تك اس كےساتھ نماز تراويح كا اہمتام :

اور ابوذر رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

جب كوئي آدمي امام كےساتھ اس كےجانےتك قيام كرتا ہےتواس كےليے رات كا قيام لكھا جاتاہے. سنن ابوداود (1370) علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نے صلاۃ التراويح صفحہ (15) ميں اسےصحيح قرار ديا ہے.

10 ـ كثرت سےقرآن مجيد كي تلاوت :

ابن عباس رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم سب لوگوں سےزيادہ سخي تھے، اور رمضان المبارك ميں جب جبريل امين عليہ السلام آپ سےملتےتواس وقت اور بھي زيادہ سخي ہوتے، اور جبريل عليہ السلام رمضان المبارك كي ہر رات نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم سےملكر قرآن مجيد كا دور كيا كرتےتھے، جبريل امين عليہ السلام كي ملنے كےوفت رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم بھلائي اور خير ميں تند وتيز ہوا سےبھي زيادہ سخي ہوتے. صحيح بخاري حديث نمبر (1902) صحيح مسلم حديث نمبر (2308) .

11 ـ افطاري جلدي كرنا:

رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

جب تك لوگ افطاري ميں جلدي كريں گےوہ خير سے رہيں . صحيح بخاري حديث نمبر (1957) صحيح مسلم حديث نمبر (1098) .

12 - اگر كھجوريں ہوں ان سے افطاري كرنا:

نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

تم ميں سے كسي كا روزہ ہو تو وہ كھجور كے ساتھ افطاري كرے، اگر كھجور نہ ملے تو پاني سے افطاري كرلے اس ليے كہ پاني پاك ہے.

علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نے اس حديث كو صحيح الجامع (746) ميں صحيح قرار ديا ہے.

13 - افطاري كے بعد دعا كا اہتمام كرنا:

ابن عمر رضي اللہ تعالي عنہما بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم جب افطاري فرماتے تو مندرجہ ذيل دعا پڑھتے تھے:

(ذهب الظمأ وابتلت العروق ، وثبت الأجر إن شاء الله تعالى)

پياس چلي گئي رگيں تر ہوگئيں اگر اللہ تعالي نے چاہا تو اجر ثابت ہوگيا، اسے ابوداود، دارقطني اور حاكم نے روايت كيا ہے اور علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نے ارواء الغليل (920) ميں اسے حسن قرار ديا ہے.

14 - روزے كي حالت ميں كثرت سے دعا كرنا:

نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

تين اشخاص مستجاب الدعوات ہيں اوران كي دعا قبول ہوتي ہے: روزے دار كي دعاء، اورمظلوم كي دعاء، اور مسافركي دعاء. امام بيہقي رحمہ اللہ تعالي

نےاسےشعب الايمان ميں روايت كيا ہے، اور علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نے صحيح الجامع (3030) ميں اسےصحيح قرار ديا ہے.

15 ـ سحري كھانےميں مواظبت اور ہميشگي كرنا:

انس رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم نے فرمايا :

سحري كيا كرو اس ليےكہ سحري كھانےميں بركت ہے. صحيح بخاري حديث نمبر (1923) صحيح مسلم حديث نمبر (1095)

16 ـ كھانےپينےكےبعد اللہ تعالي كي حمدوثنا بيان كرنا :

انس رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(اللہ سبحانہ وتعالي بندے پرراضي ہوتا ہےكہ وہ كھانا كھائے اور اس پر اس كي حمد وثنا كرے يا پاني پيئے تو بھي اس پر اس كي حمد وثنا بيان كرے) صحيح مسلم حديث نمبر (2734) .

17 ـ خاموشي اختيار كرنااورزبان كوبےہودہ كلام سےمحفوظ كركےصرف بھلائي اورخير كي باتيں كرنا:

ابوھريرہ رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(جواللہ تعالي اور يوم آخرت پر ايمان ركھتا ہے وہ اچھي بات كرے وگرنہ خاموش رہے) صحيح بخاري حديث نمبر (647) صحيح مسلم (47) .

اور ايك حديث ميں ہےكہ نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(جوشخص بےہودہ كلام اور اس پر عمل كرنا اور جہالت نہيں چھوڑتا اللہ تعالي كواس كي كوئي ضرورت نہيں كہ ايسا شخص بھوكا اور پياسا رہے) صحيح بخاري حديث نمبر (1903).

اورايك دوسري حديث ميں نبي صلي اللہ عليہ وسلم كا فرمان اس طرح ہےكہ:

كھانےپينےسے ركنےكانام روزہ نہيں بلكہ ہر لغو اوربےہودہ بات اورفحش گوئي سےركنےكانام روزہ ہے، اوراگر كوئي شخص تجھے گالي دےيا تيرے خلاف جہالت سےكام لے(يعني لڑائي كرے) توتم يہ كہو كہ ميرا روزہ ہے ميرا روزہ ہے.

اسے ابن خزيمہ اورابن حبان نےروايت كيا اور علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نےصحيح الترغيب (1082) ميں صحيح كہا ہے.

18 - وقت سےپہلےمسجد جاكر نماز كا انتظار كرنا:

ابوھريرہ رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(لوگوں كواگريہ معلوم ہوجائےكہ اذان اور پہلي صف ميں كيا (اجروثواب) ہے توپھر اس ميں انہيں اگر قرعہ اندازي كرني پڑے تووہ قرعہ اندازي كرنےلگيں) صحيح بخاري و صحيح مسلم .

ابوھريرہ رضي اللہ تعالي عنہ ہي بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(تم ميں كسي ايك كو جب تك نماز روكےركھتي ہے تو وہ نماز ميں ہوتا ہے،

اسےصرف نماز نےہي واپس گھر آنےسےروك ركھا ہے) صحيح بخاري حديث نمبر (477) صحيح مسلم حديث نمبر (649) .

اور ايك دوسري روايت ميں ابوھريرہ رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ نبي اكرم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(كيا ميں تمہيں درجات بلند كرنےاور خطاؤں كومٹانےوالي چيز نہ بتاؤں ؟ صحابہ كرام نےعرض كيا كيوں نہيں اےاللہ تعالي كےرسول ضرور بتائيں تونبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

ناپسنديدگي پر مكمل وضوء كرنا، اور مساجد كي جانب زيادہ قدم اٹھانا، اور ايك نماز كےبعد دوسري نماز كا انتظار كرنا، يہي رباط ہے يہي رباط (پہرہ دينا) ہے) صحيح مسلم حديث نمبر (251) .

19 ـ اس ماہ مبارك ميں كھانا كھلانا:

عبداللہ بن عمرو رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ ايك شخص نے نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم سےسوال كيا كہ كونسا اسلام بہترہے:

نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےجواب ميں فرمايا: (تم كھانا كھلاؤ اور جان پہچان والے انجان كوبھي سلام كرو) صحيح بخاري حديث نمبر(12) صحيح مسلم حديث نمبر (39).

عبداللہ بن سلام رضي اللہ تعالي بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(لوگو! سلام عام كرو، اور كھانا كھلايا كرو، اور صلہ رحمي كرو، اور رات

کولوگ سوئے ہوئے ہوں تو نماز پڑھا کرو، تم سلامتي کےساتھ جنت میں داخل ہوجاؤ گے) اسے ترمذي، ابن ماجہ نےروایت کیا ہے اور علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نےصحیح الترغیب (3 / 24) حدیث نمبر (2697) میں صحیح قراردیا ہےاور مندرجہ بالاالفاظ ابن ماجہ کےہیں.

جب رمضان المبارك شروع ہوتا تو امام زھري رحمہ اللہ تعالي کہتے: یہ تو تلاوت قرآن اور کھانا کھلانےکا مہینہ ہے. دیکھیں : لطائف المعارف تالیف ابن رجب (318) .

20 ـ گھروں یاپھر مساجد یا لوگوں کےجمع ہونےوالي جگہ پر افطاري کےلیےکھانا تیار کروا کرافطاري کروانا:

زید بن خالد رضي اللہ تعالي عنہ بیان کرتےہیں کہ نبي کریم صلي اللہ علیہ وسلم نےفرمایا:

(جس نےبھي روزے دار کي افطاري کروائي اسے روزہ دارجتنا ہي اجروثواب حاصل ہوگا، اور روزے دار کےاجروثواب میں کوئي کمي نہیں ہوگي) جامع ترمذي ، امام ترمذي نےاسےحسن صحیح قرار دیا ہےاور علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نےصحیح الترغیب (1078) میں اسےصحیح کہا ہے.

21 ـ صدقہ وخیرات اور اللہ کي راہ میں مال خرچ کرنا:

فرمان باري تعالي ہے:

{اے ایمان والو ہم نےجوتمہیں رزق دیا ہےاس میں سےخرچ کرتےرہو قبل اس کےایسا دن آجائے جس میں نہ تو کوئي تجارت ہوگي اور نہ ہي دوستي اور

سفارش، اور كافر لوگ ہي ظالم ہيں} البقرة (254).

ابوھريره رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(جس نےبھي حلال كمائي ميں سے كھجور كےبرابر صدقہ كيا اوراللہ تعالي پاكيزہ ہي قبول كرتا ہے، اللہ تعالي اس كےصدقے كو دائيں ہاتھ سےقبول كرتا اوراس كي اس طرح پرورش كرتا ہےجس طرح تم ميں سےكوئي ايك گھوڑے كےبچھڑے كي پرورش كرے حتي كہ وہ صدقہ پہاڑ كي مثل ہو جاتا ہے) صحيح بخاري حديث نمبر (1410) صحيح مسلم (2/ 702).

حديث ميں وارد لفظ الفلو كا معني چھوٹا ساگھوڑا يعني بچہ مراد ہے.

اورعدي بن حاتم رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ ميں نے رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم كويہ فرماتےہوئےسنا:

تم ميں ہركوئي اللہ تعالي سےبات چيت كرےگا اور درميان ميں كوئي ترجمان نہيں ہوگا، لھذا وہ اپني دائيں جانب ديكھےگا تواسےاپنےكيےہوئے اعمال ہي نظر آئيں گے، تووہ بائيں جانب ديكھےگاتواسےوہي نظرآئےگاجواس نےآگےبھيجاتھا، پھر وہ اپنےسامنےديكھےگاتوآگ كےعلاوہ كچھ دكھائي نہيں دےگا اس كےسامنےآگ ہوگي، لھذا آگ سےبچ جاؤ اگرچہ نصف كھجور كے ساتھ ہي .

صحيح بخاري حديث نمبر (7512) صحيح مسلم (2 / 703) .

22 ۔ مساكين اور فقراء كےلباس اور دوسري ضروريات وغيره كي خريداري كےليے تاجر حضرات رابطہ اوران اشياء كورمضان ميں فقراء ومساكين ميں تقسيم

كرنا:

فرمان باري تعالي ہے:

{نيكي وبھلائي كےكاموں ميں ايك دوسرے كا تعاون كرو، اوربرائي اور گناہ وزيادتي ميں ايك دوسرے كا تعاون نہ كرو} المائدة (2)

ابوموسي رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(يقينا امين اور خازن وہ ہے جوحكم كےمطابق خوشي كےساتھ پورا دےجو اسےكہا گيا ہے، حتي كہ وہ اسے دے جس كا اسے صدقہ كرنےوالے نے كہا ہے) اسےابوداود نےروايت كيا اور علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نے صحيح ابوداود (1476) ميں صحيح كہا ہے.

23 - ماہ رمضان كےدرميان تقرير اور درس كےليےمضمون كي تياري (اگر انسان اس كي اہل ہے) تقرير خود كرے يا پھر كسي داعي كوتيار كر كےدے.

نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

(جس نےبھي ہدايت كي طرف دعوت دي اسے اتنا ہي اجروثواب ملے گا جواس پرعمل كرنےوالے كوملتا ہے اور ان ميں سےكسي كا اجروثواب كم بھي نہيں ہوگا) صحيح مسلم حديث نمبر (2674) .

24 - رمضان كےآخر ميں فطرانہ ادا كرنا:

ابن عباس رضي اللہ تعالي عنہما بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نے روزے دار پر لغو اور بےہودگي وغيرہ سےپاكي اور مسكينوں

كےكھانےكےليے فطرانہ فرض كيا، لهذا جس نےنماز عيد سےقبل اس كي ادائيگي كي تويہ فطرانہ قبول ہےاورجس نےعيد كےبعد ادا كيا اس عام صدقات ميں سے ايك صدقہ ہوگا. اسے ابوداود نےروايت كيا اور علامہ الباني رحمہ الله تعالي نے صحيح ابن داود ميں (1420) صحيح قرار ديا ہے.

25 - مسلمانوں كےساتھ نماز عيد كي ادائيگي :

ابوسعيد خدري رضي الله تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي الله عليہ وسلم عيد الفطر اورعيدالاضحي كےدن عيدگاہ جاتےتونماز سےابتدا كرتے. صحيح بخاري حديث نمبر (913) صحيح مسلم حديث نمبر (2050) اور مندرجہ بالا الفاظ مسلم كےہيں.

26 ـ اولاد كو روزے ركھنےكي عادت ڈالنا:

ربيع بنت معوذ رضي الله تعالي عنها بيان كرتی ہيں كہ ہم اپنےچھوٹےبچوں كو روزہ ركھواتےاور ان كےليے روئي كےكھلونےبناكرركھتےان ميں سے جب كوئي بچہ كھانےكےليے روتا توہم وہ كھلونا اسےديتےيہاں تك كہ افطاري كا وقت ہوجاتا. صحيح بخاري حديث نمبر (1960).

27 ـ رمضان كےبعد شوال كےچھ روزے ركھنا:

ابوايوب انصاري رضي الله تعاالي عنہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي الله عليہ وسلم نےفرمايا:

(جس نےرمضان المبارك كےروزے ركھے اور اس كےبعد شوال كےچھ روزے ركھے گويا كہ اس نےسارا سال ہي روزے ركھے) صحيح مسلم (1164)

میرے پیارے بھائي:

اس ماہ مبارك كےتعلق سےيہ چند ايك خيروبھلائي كےكام تھےجوہم نے آپ كےسامنےركھےہيں، لھذا آپ ان كاموں پر دھيان ديں اورخيروبھلائي كے كام كرنےكي حرص ركھيں كہيں يہ كام آپ سےرہ نہ جائيں، ہوسكتا ہےكہ آپ كي زندگي كا يہ آخري رمضان ہو، لھذا اسے موقع غنيمت جانتےہوئےاپنےليے فرصت سمجھيں اور ايسےكام كرليں جوآپ كو اللہ تعالي كےسامنےپيش ہوتے وقت اچھے اور بہتر لگيں فرمان باري تعالي ہے:

{اس دن ہر نفس اپني كي نيكيوں كواور اپني كي ہوئي برائيوں كو موجود پائےگا، اس كي يہ آرزو ہوگي كہ كاش اس كے اور برائيوں كےمابين بہت سي دوري ہوتي، اللہ تعالي تمہيں اپني ذات سےڈرا رہا ہے اور اللہ تعالي اپنےبندوں پر بڑا ہي مہربان ہے} آل عمران (30)

اللہ تعالي ہميں اورآپ كو بھي ايسےكام كرنےكي توفيق عطا فرمائے جنہيں وہ پسند كرتا اورجن سےوہ راضي ہوتا ہے، اور اللہ تعالي ہمارے نبي محمد صلي اللہ عليہ وسلم اور ان كي آل اورصحابہ كرام پر اپني رحمتيں نازل فرمائے.